پاکستان

تمباکو کے اخراجات سے متعلق حقائق

پاکستان نے 3 نومبر 2004 کو تمباکو پر قابو پانے سے متعلق فریم ورک کنوینشن کی توثیق کی۔

تمباکو کا استعمال

- اس وقت 19.1 % بالغ افراد (+15 کی عمر) کسی بھی شکل میں تمباکو کا استعمال کرتے ہیں (مرد 31.8 % ؛ خواتین 5.8%).[1]
  - 12.4 % بالغ افراد تمباکو نوشی کرتے ہیں
  - 7.7 % بالغ افراد بغیر جلائے تمباکو کااستعمال کرتے ہیں
  - 3.0 % واٹر پائپس (حقہ یا شیشہ) استعمال کرتے ہیں
- نوجوان میں (13–15 سال کی عمر):[2]
  - 10.7 % تمباکو سے بنی کوئی بھی مصنوعہ استعمال کرتے ہیں (لڑکے13.3 %؛ لڑکیاں 6.6 %)
  - 7.2 % تمباکو نوشی کرتے ہیں، اور 5.3 % بغیر جلائے تمباکو استعمال کرتے ہیں
  - ایسے نوجوان جنھوں نے زندگی میںکسی وقت تمباکو نوشی کی تھی، ان میں سے لگ بھگ 40 % نے پہلی بار سگریٹ کو 10 سال کی عمر سے پہلے

دوسروں کی طرف سے تمباکو نوشی کی نمائش کے صحت کے اثرات (یا بالواسطہ تمباکو نوشی)

بلواسطہ تمباکو نوشی کی کوئی محفوظ حد نہیں ہے۔[3]

- 69.1 فیصد بالغ افراد (16.8 ملین افراد) جو گھر کے اندر کام کرتے ہیں وہ تمباکو کے دھوئیں سے متاثر ہوتے ہیں جہاں وہ کام[1]
- 2014 میں ریستورانوں میں جانے والے 86 فیصد بالغ افراد (21.2 ملین افراد) تمباکو کے دھوئیں سے دوچار تھے ، اور 76.2 ملین لوگ جو پبلک ٹرانسپورٹ استعمال کرتے تھے (49.2 ملین لوگ) تمباکو کے دھوئیں سے دوچار تھے۔

صحت پر اثرات

تمباکو کا استعمال جان لیوا ہے۔ تمباکو نوشی اس کے آدھے صارفین کو ہلاک کرتی ہے۔ ۔[4]

- تمباکو کی وجہ سے پاکستان میں ہر سال 163,600 سے زیادہ لوگوں کی جان جاتی ہے، اور ان اموات میں سے لگ بھگ 31,000 تمباکو نوشی کے ثانوی دھوئیں کی زد میں آنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔[5]
- تمباکو کی وجہ سے 16.0 % مردوں اور 4.9 % خواتین کی موت ہوتی ہے۔ مجموعی طور پر، تمام اموات میں سے 10.9 % اموات تمباکو کی وجہ سے ہوتی ہے۔[5]
- تمباکو ٹریکل ، برونکل اور پھیپھڑوں کے کینسر سے ہونے والی تمام اموات کا 66.5 فیصد ، دائمی رکاوٹ پلمونری بیماری سے 53.2 فیصد اموات ، اسکیمک دل کی بیماری سے 21.9 فیصد ، ذیابیطس سے 15.2 فیصد اموات اور فالج سے 16.8 فیصد اموات کا ذمہ دار ہے۔

معاشرے پر اثرات

تمباکو کی وجہ سے معاشرے کو بھاری اقتصادی نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔

- پاکستان میں تمباکو نوشی کی وجہ سے اقتصادی نقصان 615.07 بلین روپے (US$3.85 بلین) ہے، جو کہ پاکستان کے GDP کا 1.6 % ہے۔[6]
- تمباکو پر رقم خرچ کرنے کی وجہ سے گھرانے کی کھانے، صحت، تعلیم، اور پر خرچ کرنے والی رقم میں کٹوتی ہوتی ہے۔
- پاکستان میں، تمباکو استعمال کرنے والے گھرانے تمباکو پر اپنی ماہانہ بجٹ کا اوسطا 2.7 % خرچ کرتے ہیں۔[7]
- غریب گھرانے تمباکو پر اپنے بجٹ کا 3.0 % خرچ کرتے ہیں۔ یہ ان کی جانب سے تعلیم پر کیے گئے خرچ (1.8 %) سے زیادہ[7]

بالغان میں تمباکو کا استعمال (15 سال سے زیادہ)

تمباکو نوشی کرنے والوں کی شرح

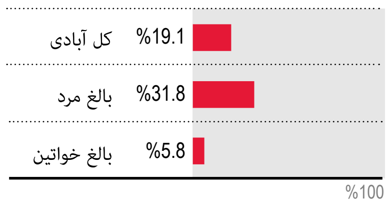

ذریعہ: GATS, 2014

نوجوانوں میں تمباکو کا استعمال (عمر 13— 15)

تمباکو نوشی کرنے والوں کی شرح

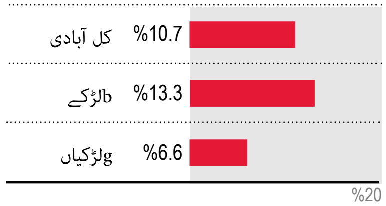

ذریعہ: GYTS, 2013

بالغان جن کو تمباکو کے دھویں سے خطرات لاحق ہیں (عمر +15)

خطرہ لاحق بالغان کی شرح

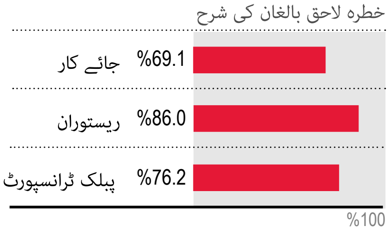

ذریعہ: GATS, 2014

1. Pakistan Global Adult Tobacco Survey (GATS): Fact Sheet. World Health Organization; 2014. Available from: www.emro.who.int/tobacco/tfi-news/gats-pak-results.html. 2. Pakistan Global Youth Tobacco Survey (GYTS). World Health Organization; 2013. Available from: www.emro.who.int/images/stories/tfi/documents/GYTS_FS_PAK_2013.pdf?ua=1. 3. World Health Organization. WHO Report on the Global Tobacco Epidemic 2009. 4. World Health Organization. Tobacco: Key facts. Updated May 27, 2020. 5. Global Burden of Disease (GBD) 2019. Seattle, WA: Institute for Health Metrics and Evaluation (IHME), University of Washington; 2021. Available from: vizhub.healthdata.org/gbd-compare/. 6. Nayab D, Nasir M, Memon JA, et al. The Economic Cost of Tobacco-Induced Diseases in Pakistan. Pakistan Institute of Development Economics, Islamabad. 2021. Available at: https://tobacconomics.org/research/the-economic-cost-of-tobacco-induced-diseases-in-pakistan/ 7. Saleem W, Iqbal MA. The Crowding Out Effect of Tobacco Spending in Pakistan. Social Policy and Development Centre. March 2021. Available at: https://spdc.org.pk/publications/the-crowding-out-effect-of-tobacco-spending-in-pakistan